



## سوال

(626) قسطوں پر خریدی جانے والی گاڑی سودی رقم سے ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قسطوں پر خریدی جانے والی گاڑی سودی رقم سے ہے یا نہیں جبکہ رقم پہلے ہی مقرر ہوتی ہے؟

(محمد شکیل، فورٹ عباس ۲۰۰۰/۱۲/۱۷ عی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قسطوں پر خریدی ہوئی چیز، گاڑی ہو خواہ کوئی اور۔ کی قسطوں والی قیمت اگر نقد قیمت کی نسبت زیادہ ہے تو سود ہے وہ پہلے ہی سے مقرر ہو یا بعد میں بڑھائی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَنْ بَاعَ يَتَمَتِّعِينَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ أَوْ كَسَمَا أَوْ الرِّبَا)) 14 جو ایک بیع میں دو بیع کرتا ہے پس اس کے لیے ان

دونوں سے تھوڑا ہے یا سود ہے۔ [ ۱۲/۱۰/۱۳۲۱ھ

4 سنن ابی داؤد/ کتاب البیوع/ باب فی من باع بیعتین فی بیتہ واحده۔

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 554

محدث فتویٰ